سوال

(15) امام ابوحنیفہ اوران کے شاگردوں میں اختلاف کے وقت ترجیح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اوران کے شاگردوں میں اختلاف کے وقت ترجیح کس کو ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عبادات میں ہمیشہ فتوی امام ابوحنیفہ کے قول پر ہوگا۔ اور مسائلِ ذوی الارحام میں امام محمد کے قول پر۔ مسائل وقف اور شہادات میں امام ابو یوسف کے قول پر اور سترہ مسئلوں میں امام زفر کے قول پر۔ چنانچہ رد المختار جلد 1 ص 53 اور جلد 3 ص 405 میں اس کی تصریح ہے۔ مگر صیاغی اس کے خلاف ہیں۔ وہ نماز میں صرف امام ابوحنیفہ کے قول پر فتوی دیتے تھے۔ باقی مسائل خواہ عبادات ہوں یا غیر عبادات سب میں امام ابویوسف اورامام محمد کے قول پر فتوی دیتے تھے۔ ملاحظہ ہو ردالمختار 1 ص 161۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01